سوال

(124) تورک کا اصل مقام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تورک کیا ہوتا ہے، کیا اسے دوسرے تشہد میں کرنا چاہیے یا اس رکعت میں جہاں سلام پھیرنا مقصود ہو؟ قرآن وحدیث کے مطابق اس کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تشہد کے لیے بیٹھتے وقت بایاں پاؤں دائیں ران کے نیچے سے آگے بڑھانے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھنے پھر سرین پر بیٹھ جانے کو تورک کہا جاتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جب آپ دو رکعت پڑھ کر بیٹھتے تو بایاں پاؤں زمین پر بچھالیتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے اور جب آپ آخری رکعت میں بیٹھتے تو بایاں پاؤں آگے بڑھادیتے اور دایاں کھڑا رکھتے پھر سرین پر بیٹھ جاتے۔ [1]

علماء امت کا اس امر میں اختلاف ہے کہ تورک دوسرے تشہد میں کیا جائے یا اس تشہد میں جب سلام پھیرنا ہو خواہ وہ دو رکعت والی نماز میں ہو۔ ہمارا رجحان یہ ہے کہ تورک اس تشہد میں کیا جائے جب سلام پھیرنا ہو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تورک کا ذکر صرف اسی تشہد میں کیا گیا ہے جس میں سلام ہوتا ہے جیسا کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حتیٰ کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ سجدہ کرتے جس میں سلام ہے تو تورک کرتے۔ [2]

اس لیے تورک ہر اس تشہد میں کرنا چاہیے جس میں سلام پھیرنا مقصود ہو۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الاذان: ۸۲۸

[2] ابوداود، الصلوٰۃ: ۷۳۰۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد3۔ صفحہ نمبر130

محدث فتویٰ